

دانی ایل کی کتاب - نمبر بائیس

پیشگوئی کے مباحثے کی پردہ کشائی: پچھلی بارش کا طریقہ کار اور آخری بحران

Jeff Pippenger

2023-12-17

وہ طریقہ کار جسے خدا نے منظور کیا ہے، خاص طور پر اشعیاء کے باب اٹھائیس اور انتیس میں واضح طور پر شناخت کیا گیا ہے، جہاں اس طریقہ کار کو "سٹر بہ سٹر" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ 11 ستمبر 2001 کو مکاشفہ باب اٹھارہ کا زور آور فرشتہ نازل ہوا، اور اس طرح اُس نے وہ نزول دہرایا جو اُس نے 11 اگست 1840 کو کیا تھا۔ دونوں صورتوں میں، اُس کے نزول کے بعد اعلان ہوا کہ بابل گر گیا ہے، اور جو ابھی تک اُس کی رفاقت میں ہیں اُن کے اُس سے باہر نکل آنے کی پکار دی گئی، اور جلد پھر دی جائے گی۔ دونوں مواقع پر، پیشین گوئی کو پورا کرنے والے واقعے کا عالمی اثر ہوا، کیونکہ جس طرح 1840 میں پہلے فرشتے کا پیغام "دنیا کے ہر مشن اسٹیشن" تک پہنچایا گیا تھا، اسی طرح 11 ستمبر 2001 کے واقعے نے پوری دنیا کو متاثر کیا اور دنیا نے اسے سمجھا۔ 11 اگست 1840 کو پوری ہونے والی پیشین گوئی یہ بتاتی تھی کہ دوسری مصیبت سے منسوب اسلام پر ایک روک لگا دی گئی، اور 11 ستمبر 2001 کے فوراً بعد تیسری مصیبت سے منسوب اسلام پر بھی ایک روک لگا دی گئی۔

11 اگست 1840 اُس پیغام کے تقویت پانے کی نمائندگی کرتا ہے جو وقت انجام میں 1798 میں کھولا گیا تھا، اور 11 ستمبر 2001 اُس پیغام کے تقویت پانے کی نمائندگی کرتا ہے جو وقت انجام میں 1989 میں کھولا گیا تھا۔ پہلے فرشتے کی تحریک کے بنیادی قاعدے کی تصدیق 11 اگست 1840 کو ہوئی، اور وہ قاعدہ ایک دن ایک سال کے برابر کا اصول تھا۔ تیسرے فرشتے کی تحریک کے بنیادی قاعدے کی تصدیق 11 ستمبر 2001 کو ہوئی۔ قاعدہ یہ کہ 'لکیر پر لکیر' رکھ کر سچائی قائم کی جاتی ہے، یہ دکھاتے ہوئے کہ انجام ابتدا کے ذریعے واضح کیا جاتا ہے، اور یہ کہ تاریخ خود کو دہراتی ہے۔ 11 ستمبر 2001 کے نبوی واقعے کو نہ صرف سسٹر وانٹ کے براہ راست الفاظ سے ثابت کیا جاتا ہے، بلکہ اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ واقعات نے میلرائٹ تاریخ کے اسی نشان راہ سے عین مماثلت رکھی۔ 11 اگست 1840 کے واقعے کے ساتھ جس چیز کو تسلیم کیا گیا، وہ نبوت کی تکمیل سے زیادہ ملر اور اس کے رفقا کے اختیار کردہ طریقہ کار کی صحت مندی تھی۔

وہ واقعہ بالکل پیشگوئی کے مطابق پورا ہوا۔ جب یہ بات معلوم ہوئی تو بے شمار لوگ میلر اور اس کے رفقاء کے اختیار کردہ پیشگوئیوں کی تعبیر کے اصولوں کی صحت پر قائل ہو گئے، اور آمد کی تحریک کو غیر معمولی تقویت ملی۔ علم و مرتبہ رکھنے والے افراد میلر کے ساتھ متحد ہو گئے، اس کے نظریات کی تبلیغ اور اشاعت دونوں میں اس کا ساتھ دیا، اور 1840 سے 1844 تک یہ کام تیزی سے پھیل گیا۔ دی گریٹ کونٹروورسی، 335.

11 ستمبر 2001 کو، جب پچھلی بارش ناپی جانے لگی، تو "بحث" اس وقت بھی اور آج تک سچے یا جھوٹے طریقہ کار پر ہی ہے۔ ملرائٹ تحریک کی نبوتیں 1843 اور 1850 دونوں چارٹس پر پیش کی گئی ہیں، جن کے بارے میں سسٹر وانٹ توثیق کرتی ہیں کہ وہ خداوند کی طرف سے ترتیب دیے گئے تھے اور یہ حقوق باب دوئم کی تکمیل بھی ہیں۔ ملرائٹس کا وہ پیغام جو "ملر اور اس کے رفقا کے اختیار کردہ نبوی تفسیر کے اصولوں" کے ذریعے تیار ہوا، اور جس نے بعد ازاں وہ "حیرت انگیز تحریک" پیدا کی جس نے آدھی رات کی پکار کے پیغام کو طاقت بخشی، انہی دو مقدس چارٹس پر مجسم کیا گیا تھا۔ ان دونوں مقدس چارٹس پر پیش کی گئی نبوتیں ملر کے نبوی قواعد کے ذریعے متعین اور قائم کی گئی تھیں۔ یہ چارٹس حقوق میں دیے گئے اس حکم کی تکمیل تھے کہ ملر کی طریقہ کار کے مطابق قائم کردہ نبوتوں کو بصری طور پر "لوحوں" پر، یعنی جمع کی صورت میں، پیش کیا جائے۔ حقوق باب

دوئم "بحث" کی نشاندہی کرتا ہے اور براہ راست یسعیاہ باب ستائیس کی "بحث" سے مربوط ہے۔

میں اپنی چوکی پر کھڑا رہوں گا اور برج پر اپنے کو قائم کروں گا اور دیکھتا رہوں گا کہ وہ مجھ سے کیا فرمائے گا اور جب مجھے ملامت کی جائے تو میں کیا جواب دوں۔ حبقوق 2:1

آیت میں "reproved" کے لفظ کا مطلب "سے بحث کرنا" ہے۔ حبقوق، جو پہلے اور تیسرے فرشتے کی تحریکوں کے پہرے داروں دونوں کی نمائندگی کرتا ہے، اس سے بحث ہونے والی تھی، اور وہ یہ سمجھنا چاہتا تھا کہ جب بحث شروع ہو تو اسے کیا جواب دینا چاہیے۔ پہلے فرشتے کی تاریخ میں جواب دو مقدس چارٹ کی تیاری تھا، اور تیسرے فرشتے کی تحریک کی تاریخ میں جواب نبوی سلسلے کی تیاری تھا جس کا عنوان "حبقوق کی دو تختیاں" تھا۔ وہ چارٹ اور وہ سلسلہ اپنی اپنی متعلقہ تاریخوں میں پیش کردہ طریقہ کار پر مبنی تھے۔ حبقوق میں، طریقہ کار اس چیز کی نمائندگی کرتا ہے جسے پہرے دار پیغام کو قائم کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں، اور یہ اُس مسئلے کی بھی نشاندہی کرتا ہے جس پر "بحث" ہوتی ہے، جو بالآخر عبادت گزاروں کے دو طبقے پیدا کرتا ہے۔

میں اپنی چوکی پر کھڑا رہوں گا، اور برج پر قائم رہوں گا، اور دیکھتا رہوں گا کہ وہ مجھ سے کیا کہے گا، اور ملامت کی جائے تو میں کیا جواب دوں گا۔ اور خداوند نے مجھے جواب دیا اور فرمایا، روپا کو لکھ لے اور اسے تختیوں پر صاف صاف لکھ، تاکہ پڑھنے والا دوڑتے ہوئے بھی اسے پڑھ سکے۔ کیونکہ یہ روپا ابھی ایک مقررہ وقت کے لیے ہے، لیکن انجام میں وہ ضرور بولے گی اور جھوٹ نہ بولے گی۔ اگرچہ وہ دیر کرے تو اس کا انتظار کر، کیونکہ وہ ضرور آئے گی، دیر نہ کرے گی۔ دیکھ، جو مغرور ہے اس کی جان اس میں راست نہیں؛ لیکن راستباز اپنے ایمان سے زندہ رہے گا۔ حبقوق 4-2:1

ایک طبقہ ایمان سے راستباز ٹھہرایا جاتا ہے، اور دوسرا طبقہ دل میں تکبر سے پھولا ہوا ہے، جیسا کہ فریسی اور محصول لینے والے کی مثال میں ظاہر ہے۔ فریسی رسم و رواج پر مبنی طریقہ کار پر بھروسہ کرتے تھے، اور فریسی ایک ایسے مذہبی نظام کی نمائندگی بھی کرتے تھے جو اپنے ریوڑ پر قابو رکھنے کے لیے مراتب پر مبنی ایک نظام نافذ کرتا تھا، جس کی حکمرانی ان لوگوں کے ہاتھ میں تھی جو اپنے آپ کو خدا کے برگزیدہ اور حق کے محافظ کہتے تھے، مگر آخر کار اسی حق کی صلیب پر چڑھانے میں شریک ہو گئے۔ یسعیاہ کے باب ستائیس کی نبوی "بحث" سچے اور جھوٹے بائبل طریقہ کار کے بارے میں ہے۔ اس "بحث" کے مخالف فریقین ایک طرف وہ لوگ ہیں جو اس زمانے کے ایلیاہ کے طریقہ کار کی پیروی کرتے ہیں، اور دوسری طرف مذہبی ماہرین کا وہ قدیم سے قائم نظام ہے جس کی مثال مسیح کے زمانے کی سنہدین ہے۔

باب ستائیس یہ ظاہر کرتا ہے کہ "مباحثہ" اُس وقت شروع ہوتا ہے جب وہ "ٹھہرتا ہے"، یعنی جب خدا "مشرقی ہوا کے دن" اپنی "سخت ہوا" کو روکے رکھتا ہے۔ "درجہ بدرجہ، جب وہ نکلتا ہے تو تو اس سے مباحثہ کرے گا؛ وہ مشرقی ہوا کے دن اپنی سخت ہوا کو روک لیتا ہے۔ پس اسی سبب سے یعقوب کی بدکاری کا کفارہ ادا ہوگا۔" لفظ "purged" کا مطلب کفارہ دیا جانا ہے، اور یہ تحقیقی عدالت میں گناہ کے محو کیے جانے کی نمائندگی کرتا ہے۔ جس طریقہ کار پر بحث کی جاتی ہے، وہ اُس آزمائش کی نمائندگی کرتا ہے جس میں کامیاب ہونا لازم ہے، اگر خدا کے لوگوں کے گناہ محو کیے جائے ہیں۔ الیاس کے طریقہ کار کو بطور آزمائش مسیح کی تاریخ میں نمایاں کیا گیا ہے، جہاں ہمیں پیشگی خبردار کیا گیا کہ اُس زمانے میں جنہوں نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کے پیغام (جسے مسیح نے الیاس قرار دیا) کو رد کیا، وہ یسوع کی تعلیمات سے فائدہ نہیں اٹھا سکے۔

آخری بارش کے پیغام کو یسوع کی تعلیمات کے طور پر بیان کیا جاتا ہے، کیونکہ وہ کلام ہے، اور اس سے بھی بڑھ کر، آخری بارش کو "تازگی" کے طور پر بیان کیا جاتا ہے، جسے "خداوند کی حضوری" قرار دیا جاتا ہے۔

پس تم توبہ کرو اور رجوع کرو تاکہ تمہارے گناہ مٹا دیے جائیں، جب تازگی کے اوقات خداوند کی حضوری سے آئیں گے؛ اور وہ یسوع مسیح کو بھیجے گا جو پہلے تمہارے لیے منادی کیا گیا تھا۔ اعمال 20، 3:19.

سسٹر وانٹ یہ واضح کرتی ہیں کہ مکاشفہ باب دس میں، 11 اگست 1840 کو جو فرشتہ نازل ہوا، "وہ یسوع مسیح سے کم تر کوئی شخصیت نہ تھا۔" لہذا 11 ستمبر 2001 کو جو فرشتہ نازل ہوا، وہ بھی "یسوع مسیح سے کم تر کوئی شخصیت نہ تھا۔" دونوں تاریخوں میں اُس کا نزول صحیح یا غلط طریقہ کار کے بارے میں نبوی "بحث" کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے، کیونکہ اس کی نمائندگی اُس کتاب سے ہوتی ہے جو اُس کے ہاتھ میں تھی اور جسے خدا کے لوگوں کو کھانے کا حکم دیا گیا تھا۔ جب وہ جلیل میں تھا، تو یسوع نے شاگردوں کو ہدایت کی کہ وہ اُس کا گوشت کھائیں اور اُس کا خون پیئیں، کیونکہ اُس نے وہاں یہ دعویٰ کیا کہ وہ آسمان سے اُتری ہوئی روٹی ہے۔ وہاں اُس نے اپنی خدمت کے کسی بھی اور مرحلے کی نسبت زیادہ شاگرد کھوئے، اور جو چلے گئے وہ کبھی واپس نہ آئے۔ جو لوگ چلے گئے، وہ اس لیے گئے کہ انہوں نے اُس کی تعلیمات کا تجزیہ کرنے کے لیے صحیح روحانی مفہوم نافذ کرنے کے بجائے اُس کے الفاظ کو لفظی معنوں میں لینے کے باطل طریقہ کار کو اختیار کیا۔ یسعیاہ باب ستائیس کی یہ "بحث" ایک نبوی سنگِ میل ہے جس کی تائید میں متعدد گواہیاں موجود ہیں کہ یہ بائبل کی تجزیہ کے ایک مروج و معترف نظام کی نمائندگی کرتی ہے جو ایلیاہی پیغامبر کے پیش کردہ طریقہ کار کے بالمقابل کھڑا ہے۔

یہ خدا کے سابقہ عہد اور اُس کی برگزیدہ قوم کو بتدریج ایک طرف رکھ دیے جانے کے ایک مخصوص موڑ کی نشاندہی کرتا ہے، اور اُن کے ساتھ عہدی تعلق کے آغاز کی بھی نشاندہی کرتا ہے جو "پچھلے زمانوں میں خدا کے لوگ نہ تھے"۔ مزید اہم بات یہ ہے کہ یہ "بحث" اُس زمانی دور کے آغاز کی نمائندگی کرتی ہے جو جلد آنے والے اتوار کے قانون پر ختم ہوتا ہے۔ الفا اور اومیگا ہمیشہ ابتدا کے ساتھ انجام کی نمائندگی کرتا ہے، اور یوں یہی "بحث" ہمارے باپ دادا کے گناہوں میں سے ایک کی علامت بن جاتی ہے، جسے ماننا اور اقرار کرنا لازم ہے، تاکہ احبار چھبیس کی دعا پوری ہو سکے۔

دانی ایل کے باب نو کی دعا اُس دعا کی نمائندگی کرتی ہے جو مکاشفہ باب گیارہ کے ساڑھے تین دن کے اختتام پر مانگی جانی چاہیے۔ اس مدت کو اشعیا باب ستائیس میں اس زمانے کے طور پر پیش کیا گیا ہے جب "فصیل دار شہر ویران ہو جائے گا، اور مسکن چھوڑ دیا جائے گا، اور بیابان کی مانند رہ جائے گا؛ وہاں بچھڑا چرائے گا، اور وہیں لیٹ جائے گا، اور اس کی شاخیں کھا جائے گا۔ جب اس کی ڈالیاں سوکھ جائیں گی تو وہ ٹوٹ جائیں گی؛ عورتیں آئیں گی اور انہیں آگ لگا دیں گی؛ کیونکہ یہ بے فہم قوم ہے؛ اس لیے جس نے انہیں بنایا ہے وہ ان پر رحم نہ کرے گا، اور جس نے انہیں صورت دی ہے وہ ان پر کوئی عنایت نہ کرے گا۔"

دو گواہوں پر 'کوئی عنایت' نہیں کی گئی، کیونکہ انہوں نے ایک جھوٹی پیش گوئی کا اعلان کیا جس سے ساڑھے تین دن کے 'بیابان' کے دور کا آغاز ہوا۔ پھر وہ 'فہم نہ رکھنے والی قوم' بن گئے، حالانکہ اس سے پہلے وہ 'قلعہ بند شہر' رہے تھے۔ پھر وہ شہر 'ویران' ہو گیا اور ایسا 'مسکن' بن گیا جو 'ترک شدہ' تھا۔ وہ سدوم اور مصر کے شہر کی گلی میں پڑی ہوئی مردہ خشک ہڈیوں میں تبدیل ہو گیا۔ پھر جب مردوں کو اٹھنے کے لیے پکارا جاتا ہے، تو انہیں اپنے باپ دادا کے گناہوں کے سبب آزمایا جاتا ہے، جس میں وہ 'بحث' بھی شامل ہے جو اس عرصے کے آغاز میں واقع ہوتی ہے جو پہلے پیغام کے باختیار ہونے سے شروع ہو کر تیسرے پیغام کی آمد پر ختم ہوتا ہے۔ بحث اس بات پر ہے کہ اپنی تاریخ کے ایلیاہی کی نمائندگی کردہ طریقہ کار کو قبول کیا جائے یا رد کر دیا جائے۔ 1863 میں، بانیان ایڈونٹزم نے موسیٰ کے 'سات اوقات' کے پیغام کو رد کر دیا، جو ایلیاہی نے پیش کیا تھا۔

جولائی 2023 سے اشعیا باب 27 کی سوکھی شاخوں کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ آیا وہ جلیل کی کلیسیا کے گناہوں، اور 1863 کے واقعات، نیز 11 ستمبر 2001 کے واقعات کو دہرائیں گے یا نہیں۔ حقوق باب 2 اور اشعیا باب 27، نیز ایلیاہ، یوحنا بپتسمہ دینے والا اور ولیم ملر جس طریقہ کار کی نمائندگی کرتے ہیں، اسے رد کرنا ہمارے باپ دادا کے گناہوں کو دہرانا ہے، بجائے اس کے کہ ہم ان مقدس نمونوں سے فائدہ اٹھائیں جو ان لوگوں کے لیے درج کیے گئے تھے جن پر زمین کی انتہائیں آ پہنچی ہیں۔

پس یہ سب باتیں ان پر مثال کے طور پر واقع ہوئیں اور وہ ہماری نصیحت کے لیے لکھی گئیں جن پر زمانوں کا آخر آ پہنچا ہے۔ پس جو سمجھتا ہے کہ وہ کھڑا ہے وہ خبردار رہے کہیں ایسا نہ ہو کہ گر جائے۔ تم پر کوئی ایسی آزمائش نہیں آئی جو انسانی نہ ہو؛ مگر خدا وفادار ہے، جو تمہیں تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں پڑنے نہ دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کرے گا تاکہ تم اسے برداشت کر سکو۔ پس اے میرے عزیزو، بت پرستی سے بھاگو۔ میں دانا لوگوں سے مخاطب ہوں؛ جو کچھ میں کہتا ہوں اُس پر تم خود فیصلہ کرو۔ 1-کرتھیوں 10:11-15۔

مقدس طریقہ کار آدھی رات کی پکار کے پیغام کو قائم کرتا ہے، جو آخری بارش کا پیغام ہے۔ یہ پیغام جب روحانی طور پر کھایا جاتا ہے تو اسی کے مطابق ایک تجربہ پیدا کرتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے دانی ایل اور اُس کے تین ساتھیوں کی سبزیوں والی خوراک نے اُن کے چہروں کو زیادہ خوب رو اور فرہ بنا دیا تھا۔ لیکن حقوق باب دو میں، اُن کے لیے جو ایمان کے وسیلہ راست باز ٹھہرائے جانے کی پیشکش کو رد کرتے ہیں، ٹھوکر کا سبب غرور ہے، جو انہیں خداوند کو جاننے کے لیے آگے بڑھنے سے روک دیتا ہے۔ اگر کبھی ایسا وقت آیا ہے کہ خدا کے لوگ حقیقی طریقہ کار کو قبول کرنے اور فرشتے کے ہاتھ سے دیا گیا پیغام کو کھانے کے کام کو مؤخر نہ کر سکیں، تو وہ یہی وقت ہے!

ہمیں بارشِ اخیر کے انتظار میں نہیں رہنا چاہیے۔ یہ اُن سب پر نازل ہو رہی ہے جو ہم پر اترنے والی فضل کی شبیم اور برسنے والی بارشوں کو پہچانیں اور اپنائیں گے۔ جب ہم روشنی کے بکھرے ہوئے ٹکڑے سمیٹتے ہیں، جب ہم خدا کی یقینی رحمتوں کی قدر کرتے ہیں، جو یہ پسند کرتا ہے کہ ہم اس پر بھروسہ کریں، تو ہر وعدہ پورا ہو جائے گا۔ 'کیونکہ جیسے زمین اپنی کونپلیں نکالتی ہے اور جیسے باغ اس میں بوئی ہوئی چیزوں کو اگاتا ہے ویسے ہی خداوند خدا سب قوموں کے سامنے صداقت اور حمد کو اگا دے گا۔' یسعیاہ 61:11۔ ساری زمین خدا کے جلال سے معمور ہو جائے گی۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمنٹری، جلد 7، صفحہ 984۔

خدا کے نبوی کلام نے یہ نشان دہی کی ہے کہ جب نیو یارک سٹی کی عظیم عمارتیں گرا دی جائیں گی، تو مکاشفہ اٹھارہ کا فرشتہ نازل ہوگا اور "مکاشفہ اٹھارہ، آیات ایک سے تین پوری ہو جائیں گی۔" اشعیا ستائیس اس زمانے کو "مشرقی ہوا کے دن" قرار دیتا ہے، اور یہ وہ وقت ہے جب "سخت ہوا" روک دی جاتی ہے۔ "پیمائش کے مطابق، جب وہ پھوٹتی ہے، تو تو اس سے بحث کرے گا؛ وہ مشرقی ہوا کے دن اپنی سخت ہوا کو روک رکھتا ہے۔" سیسٹر وائٹ بالکل اسی وقت کی نشان دہی کرتی ہیں۔

اس وقت، جبکہ نجات کا کام اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہوگا، زمین پر مصیبت آئے گی، اور قومیں غضبناک ہوں گی، مگر انہیں اس حد تک قابو میں رکھا جائے گا کہ تیسرے فرشتے کے کام میں رکاوٹ نہ پڑے۔ اسی وقت 'پچھلی بارش'، یا خداوند کی حضوری سے تازگی، آئے گی، تاکہ تیسرے فرشتے کی بلند آواز کو قوت دے، اور قدیسوں کو اس زمانے میں کھڑے رہنے کے لیے تیار کرے جب سات آخری آفتیں انڈیلی جائیں گی۔ ابتدائی تحریریں، 85۔

وہ طاقت جو قوموں کو غضبناک کرتی ہے، اُس وقت آ پہنچی جب آخری بارش برسنا شروع ہوئی۔ لیکن جیسے ہی اُس طاقت نے قوموں کو غضبناک کیا، اسے روک لیا گیا، کیونکہ یسعیاہ نے لکھا ہے کہ وہ "اپنی سخت ہوا کو روک رکھتا ہے۔" یہ سخت ہوا مشرقی ہوا ہے، اور یہ ہوا اس وقت روک دی جاتی ہے جب آخری بارش کے چھینٹے پڑنے لگتے ہیں اور نجات کا کام اختتام کو پہنچ رہا ہوتا ہے۔ نجات کے اختتامی

کام کو مہر بندی کا وقت کہا جاتا ہے۔ "خط پر خط" وہی سخت یا مشرقی ہوا جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دوران روکی جاتی ہے، دراصل مکاشفہ باب سات کی چار ہوائیں ہیں۔

اور ان باتوں کے بعد میں نے دیکھا کہ چار فرشتے زمین کے چاروں کونوں پر کھڑے تھے، جو زمین کی چاروں ہوائیں تھامے ہوئے تھے، تاکہ نہ زمین پر، نہ سمندر پر، نہ کسی درخت پر ہوا چلے۔ اور میں نے ایک اور فرشتہ کو مشرق کی سمت سے آتا ہوا دیکھا، جس کے پاس زندہ خدا کی مہر تھی؛ اور اس نے ان چاروں فرشتوں سے، جن کو زمین اور سمندر کو ضرر پہنچانے کا اختیار دیا گیا تھا، بلند آواز میں پکار کر کہا، کہ زمین کو، نہ سمندر کو، نہ درختوں کو ضرر پہنچاؤ، جب تک ہم اپنے خدا کے بندوں کی پیشانیوں پر مہر نہ کر دیں۔ مکاشفہ 3:7-3۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تمثیل مسیح کے یروشلم میں ظفرمند داخل ہونے سے ظاہر کی گئی تھی۔ وہاں مسیح نے اپنی زندگی میں پہلی اور واحد بار ایک گدھے (اسلام کی علامت) پر سوار ہو کر یروشلم میں داخل ہوئے، اور جلوس کی قیادت لعزرنے کی۔ سسٹر وائٹ لعزر کو اس تاریخی پس منظر میں مہر کی علامت قرار دیتی ہیں۔

مسیح نے لعزر کے پاس آنے میں جو تاخیر کی، اُس میں اُن لوگوں کے لیے، جنہوں نے اُسے قبول نہ کیا تھا، رحمت پر مبنی ایک مقصد تھا۔ وہ رے تاکہ لعزر کو مردوں میں سے زندہ کر کے اپنی ضدی، ایمان قوم کو ایک اور ثبوت دے کہ درحقیقت وہی 'قیامت اور زندگی' ہے۔ وہ قوم کے بارے میں، یعنی بنی اسرائیل کے گھرانے کی بیچاری، بھٹکی ہوئی بھینٹوں کے بارے میں، ساری امید چھوڑ دینے پر آمادہ نہ تھا۔ اُن کی عدم توبہ کے باعث اُس کا دل ٹوٹ رہا تھا۔ اپنی رحمت میں اُس نے ارادہ کیا کہ انہیں ایک اور ثبوت دے کہ وہ بحال کرنے والا ہے، وہی واحد جو زندگی اور بقا کو ظاہر کر سکتا ہے۔ یہ ایسا ثبوت ہونا تھا جس کی غلط تعبیر کاہن نہیں کر سکتے تھے۔ یہی بیت عنیاہ جانے میں اُس کی تاخیر کی وجہ تھی۔ یہ فیصلہ کن معجزہ، یعنی لعزر کو زندہ کرنا، اُس کے کام اور اُس کے دعویٰ الوہیت پر خدا کی مہر ثبت کرنے والا تھا۔ ازمناہ کی تمنا، 528، 529۔

18 جولائی، 2020 کو شروع ہونے والے تاخیر کے زمانے کی نمائندگی اُس تاخیر سے ہوتی ہے جو مسیح نے لعزر کو زندہ کرنے سے پہلے کی تھی۔ مکاشفہ باب گیارہ کے اس تاخیر کے زمانے کا اختتام ساڑھے تین دن کے پورا ہونے پر ہوتا ہے۔ ان دنوں میں دو گواہ سڑک پر مردہ پڑے رہے۔ اور جس طرح تاخیر کے ایک عرصے کے بعد لعزر کو زندہ کیا جانا تھا، اسی طرح یوحنا کے دو گواہ بھی زندہ کیے گئے۔ جب وہ زندہ کیے گئے تو انہوں نے یروشلم میں جلوس کی قیادت کی، اور "مہر خدا" اور اُس "تکمیلی معجزے" کی نمائندگی کی جو مسیح کی الوہیت کی گواہی دیتا ہے۔ ان کا دوبارہ زندہ ہونا ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے اختتام کی نشاندہی کرتا ہے، جو اس وقت وقوع پذیر ہوتی ہے جب چاروں ہوائیں—مشرقی ہوا اور تند ہوا—جو 11 ستمبر، 2001 کو آئیں—قابو میں رکھی جاتی ہیں۔

جس گھڑی اتوار کا قانون ہوگا، اُسی گھڑی وہ ہوائیں چھوڑ دی جائیں گی تاکہ مکاشفہ باب تیرہ کے زمینی حیوان پر انتقامی سزا نازل کریں۔ وہ اب مہر بندی کے زمانے میں انہیں روکے رکھنے والے اُن چار فرشتوں کی انگلیوں میں سے بھی پھسلتی جا رہی ہیں۔ روح نبوت میں "مشرقی ہوا کے دن" کے بارے میں سب سے گہرے حوالہ جات میں سے ایک "شہادتیں" جلد نو میں ملتا ہے۔ اس جلد میں الہامی کلمات صفحہ گیارہ سے شروع ہوتے ہیں، اس لیے وہ علامتی طور پر "نائن-البون" پر شروع ہوتی ہے۔ باب کا عنوان "حتمی بحران" ہے، مگر یہ اُس حصے کا پہلا باب بھی ہے جس کا عنوان "بادشاہ کی آمد کے لیے" ہے۔

اس بات کا کوئی ثبوت نہیں کہ اس باب کے حصے اور عنوان کے ساتھ اُن مرتبین نے، جنہوں نے یہ جلد مرتب کی، جان بوجھ کر چھیڑ چھاڑ کی ہو، تاہم بادشاہ کی آمد کو آسانی سے دولہا کی آمد کے طور پر پہچانا جاتا ہے، جو دس کنواریوں کی تمثیل میں اُس آدھی رات کے بحران کے ساتھ پیش آتی ہے، جو

کنواریوں میں اُن کے برتنوں میں تیل کی موجودگی یا عدم موجودگی سے پیدا ہوتا ہے۔ اب جو آدھی رات کا بحران سامنے آ رہا ہے، وہ جیسا کہ عنوان ظاہر کرتا ہے—دس کنواریوں کے لیے آخری بحران ہے۔ اسی بحران میں وہ ظاہر کرتی ہیں کہ ان کے پاس تیل ہے یا نہیں۔ تیل صرف روح القدس نہیں؛ اسے بالکل واضح طور پر روح القدس کے طور پر، اور ساتھ ہی درست پیغام اور درست کردار کے طور پر متعین کیا گیا ہے۔

درست طریقہ کار آدھی رات کی پکار کے درست پیغام کو قائم کرتا ہے، اور وہ پیغام، جب قبول کیا جائے اور اس پر عمل کیا جائے، درست کردار پیدا کرتا ہے۔ یہی کردار آخری بحران میں خدا کی مہر حاصل کرتا ہے۔ خدا کے لوگوں پر مہر لگانے کا عمل مشرقی ہوا کے دن کی آمد پر، 11 ستمبر 2001 کو، شروع ہوا۔ اس زمانے کا پیغام پھر کھایا جانا تھا۔ کھانا یا نہ کھانا اشعیاء کے "بحث" سے، اور حبوق کے اس سوال سے بھی کہ نگہبان مناقشے میں کیا جواب دیں، ظاہر کیا گیا ہے۔ متی باب پچیس اور حبوق میں بیان کیا گیا توقف کا وقت عبادت گزاروں کی دو جماعتوں کی تمثیل پر ختم ہوتا ہے۔ توقف کا وقت، جو مکاشفہ باب گیارہ میں ساڑھے تین دن سے ظاہر کیا گیا ہے، تقریباً ختم ہو چکا ہے۔

اس وقت تاخیر کی نمائندگی جلد نو کے باب کے آغاز میں، کتاب عبرانیوں کے ایک اقتباس کے ذریعے، بھی کی گئی ہے، جہاں پولس حبوق باب دو کی آیت چار کو اپنے الفاظ میں بیان کرتا ہے۔ پولس کا یہ حوالہ حبوق باب دو کو تیسرے فرشتے کی تحریک کے تناظر میں رکھتا ہے، کیونکہ اسی تاریخ میں مسیح اقدس الاقداس میں داخل ہوا، اور اسی تاریخ میں اس کی سردار کاہنی خدمت کی روشنی منکشف ہوئی، اور کتاب عبرانیوں ہی میں پولس خدا کے کلام میں مسیح کی سردار کاہنی خدمت کا سب سے واضح انکشاف کرتا ہے۔

پہلے فرشتے کی تحریک میں، حبوق باب دو کے تحت ابھی تک مسیح کے قدس الاقداس میں داخل ہونے کو تسلیم نہیں کیا گیا تھا، کیونکہ یہ واقعہ آدھی رات کی پکار کی منادی کے اختتام تک پیش ہی نہیں آیا تھا۔ وہ وقت تاخیر جس کا پولس نے حوالہ دیا، حبوق اور متی والا ہی وقت تاخیر ہے، لیکن وہی وقت تاخیر 18 جولائی 2020 کو شروع ہونا تھا۔ حبوق باب دو کی آخری آیت ملرائی تاریخ میں آدھی رات کی پکار کے اختتام اور تیسرے فرشتے کی آمد کی نمائندگی کرتی ہے:

لیکن خداوند اپنے مقدس بیکل میں ہے۔ تمام زمین اُس کے حضور خاموش رہے۔ حبوق ۲:۲۰۔

Testimonies کی جلد نو صفحہ گیارہ (نائن الیون) سے، دس کنواریوں کی تمثیل، تاخیر کے زمانے اور اس کا حبوق اور متی کے ساتھ تعلق، نیز حتمی بحران اور 11 ستمبر 2001—جب نبوتی بحث آ پہنچی—پر زور دیتی ہے۔

حصہ اول—بادشاہ کی آمد کے لیے

'اب تھوڑی دیر اور، اور جو آنے والا ہے وہ آئے گا اور دیر نہ کرے گا!' عبرانیوں 10:37۔

آخری بحران

ہم زمانہ آخر میں جی رہے ہیں۔ وقت کی وہ نشانیاں جو تیزی سے پوری ہو رہی ہیں اعلان کرتی ہیں کہ مسیح کی آمد نزدیک آ پہنچی ہے۔ وہ دن جن میں ہم جی رہے ہیں سنجیدہ اور اہم ہیں۔ خدا کی روح بتدریج مگر یقینی طور پر زمین سے ہٹائی جا رہی ہے۔ خدا کے فضل کو حقیر جاننے والوں پر وبائیں اور عذاب پہلے ہی نازل ہو رہے ہیں۔ خشکی و بحری آفات، معاشرے کی غیر مستحکم حالت، جنگ کے خطرات—یہ سب نہایت تشویش ناک نشانیاں ہیں۔ یہ آنے والے نہایت عظیم واقعات کی پیش گوئی کرتے ہیں۔

شر کی قوتیں اپنی طاقتیں یکجا کر رہی ہیں اور مستحکم ہو رہی ہیں۔ وہ آخری عظیم بحران کے لیے خود کو تقویت دے رہی ہیں۔ ہماری دنیا میں جلد عظیم تبدیلیاں رونما ہونے والی ہیں، اور آخری پیش رفتیں نہایت تیزی سے رونما ہوں گی۔

دنیا کے حالات سے ظاہر ہوتا ہے کہ پُراشوب دن ہم پر آن پڑے ہیں۔ روزانہ کے اخبارات قریب مستقبل میں ایک ہولناک تصادم کی علامات سے بھرے ہوئے ہیں۔ دلیرانہ ڈکیتیاں کثرت سے ہو رہی ہیں۔ ہڑتالیں عام ہیں۔ ہر طرف چوریاں اور قتل ہو رہے ہیں۔ بدروحوں کے زیر اثر لوگ مردوں، عورتوں اور ننھے بچوں کی جانیں لے رہے ہیں۔ لوگ بدکاری کے فریفتہ ہو گئے ہیں، اور ہر قسم کی بدی غالب ہے۔ دشمن انصاف کو مسخ کرنے اور لوگوں کے دلوں کو ذاتی مفاد کے حصول کی خواہش سے بھر دینے میں کامیاب ہو گیا ہے۔

'انصاف دور کھڑا ہے، کیونکہ سچائی گلی میں گر پڑی ہے، اور راستبازی داخل نہیں ہو سکتی۔' یسعیاہ 59:14۔ بڑے بڑے شہروں میں بے شمار لوگ غربت اور بدحالی میں زندگی گزار رہے ہیں، تقریباً خوراک، پناہ اور لباس سے محروم؛ اور انہی شہروں میں ایسے بھی ہیں جن کے پاس دل کی خواہش سے بڑھ کر، جو عیش و عشرت میں ریتے ہیں، اپنا رویہ نہایت سچے سنورے گھروں پر، ذاتی زیب و آرائش پر خرچ کرتے ہیں، اور اس سے بھی بدتر، نفسانی خواہشات کی تسکین پر، شراب، تمباکو اور دوسری ایسی چیزوں پر جو دماغ کی قوتوں کو تباہ کرتی ہیں، ذہن کو غیر متوازن کرتی ہیں اور روح کو پست کرتی ہیں۔ بھوک سے تڑپتی انسانیت کی فریادیں خدا کے حضور پہنچ رہی ہیں، جبکہ ہر طرح کے ظلم و ستم اور لوٹ کھسوٹ کے ذریعے لوگ بے تحاشا دولت کے انبار لگا رہے ہیں۔

ایک موقع پر نیویارک شہر میں، رات کے وقت مجھے یہ دکھایا گیا کہ عمارتیں آسمان کی طرف منزل پر منزل بلند ہو رہی تھیں۔ ان عمارتوں کے آگ سے محفوظ ہونے کی ضمانت دی گئی تھی، اور انہیں اپنے مالکان اور معماروں کی شان بڑھانے کے لیے تعمیر کی گئیں۔ یہ عمارتیں بلند سے بلندتر ہوتی چلی گئیں، اور ان میں نہایت قیمتی مواد استعمال کیا گیا۔ جن کی یہ عمارتیں تھیں وہ اپنے آپ سے یہ نہیں پوچھ رہے تھے: 'ہم خدا کو بہترین طور پر کس طرح جلال دے سکتے ہیں؟' خداوند ان کے خیالات میں نہ تھا۔

میں نے سوچا: 'اے کاش! جو لوگ اس طرح اپنے وسائل لگا رہے ہیں، وہ اپنی روش کو اسی طرح دیکھ پاتے جیسے خدا اسے دیکھتا ہے! وہ شاندار عمارتیں ایک کے بعد ایک بنا رہے ہیں، لیکن کائنات کے حاکم کی نظر میں ان کی منصوبہ بندی اور تدبیریں کتنی بے وقوفانہ ہیں۔ وہ دل و دماغ کی تمام قوتوں سے یہ غور و فکر نہیں کرتے کہ وہ خدا کی کس طرح تمجید کر سکتے ہیں۔ وہ اس بات سے غافل ہو گئے ہیں، کہ یہی انسان کا پہلا فرض ہے۔'

جب یہ بلند و بالا عمارتیں تعمیر ہوتی گئیں، تو مالکان فخر و غرور کے ساتھ شادمان تھے کہ ان کے پاس اتنا مال ہے کہ اپنی نفس پرستی کی تسکین کریں اور اپنے پڑوسیوں میں حسد بھڑکائیں۔ انہوں نے جو سرمایہ اس طرح لگایا، اس کا بڑا حصہ جبری وصولیوں اور غریبوں کو کچل کر حاصل کیا گیا تھا۔ وہ یہ بھول گئے کہ آسمان پر ہر کاروباری لین دین کا حساب محفوظ رکھا جاتا ہے؛ ہر ناروا سودا، ہر دھوکہ دہی کا عمل وہاں درج ہے۔ ایک وقت آنے والا ہے جب اپنی دھوکہ دہی اور گستاخی میں لوگ اس حد تک پہنچ جائیں گے کہ خداوند انہیں اس سے آگے بڑھنے نہ دے گا، اور وہ جان لیں گے کہ یہوواہ کے تحمل کی بھی ایک حد ہے۔

"اگلا منظر جو میرے سامنے آیا، آگ لگنے کا الارم تھا۔ لوگوں نے بلند و بالا، بظاہر آتش مزاحم عمارتوں کو دیکھا اور کہا: 'یہ بالکل محفوظ ہیں۔' مگر یہ عمارتیں یوں بھسم ہو گئیں گویا قبر سے بنی ہوں۔ فائر انجن تباہی کو روکنے کے لیے کچھ نہ کر سکے۔ فائرمن انجنوں کو چلانے سے قاصر تھے۔" شہادتیں، جلد 9، 11-13۔

وہ "بحث" جو طریقہ کار کے بارے میں اس دور کے آغاز میں پوئی تھی جس کی نمائندگی دانی ایل باب اول کرتا ہے؛ اور جس کی نمائندگی دانی ایل کے ابواب اول تا سوم بھی کرتے ہیں؛ اور جس کی نمائندگی 11 اگست، 1840 سے شروع ہونے والی تاریخ کرتی ہے؛ اور جس کی نمائندگی یوحنا باب ششم میں جلیل کے بحران کے وقت کی تاریخ کرتی ہے؛ اور جس کی نمائندگی 11 ستمبر، 2001 (تا 18 جولائی، 2020) کی تاریخ کرتی ہے—اب دوبارہ دہرائی جا رہی ہے، نہ کہ مجموعی طور پر ایڈونٹسٹ برادری کے اندر، بلکہ ان مردہ خشک ہڈیوں کے درمیان جو بیابان میں پکارنے والی ایک "آواز" کے ذریعے اپنی غفلت سے جگائی جا رہی ہیں۔

ہم اپنے اگلے مضمون میں یسعیاہ کے ابواب اٹھائیس اور انتیس میں جسے "آخری بارش" کے طور پر پیش کیا گیا ہے اس طریقہ کار کو زیر غور لائیں گے۔

پھر میں نے خداوند کی آواز سنی جو کہتی تھی: میں کسے بھیجوں، اور ہمارے لیے کون جائے گا؟ تب میں نے کہا: میں حاضر ہوں؛ مجھے بھیج۔ اور اُس نے کہا: جا اور اس قوم سے کہہ: سنو ضرور، مگر سمجھو نہیں؛ اور دیکھو ضرور، مگر پہچانو نہیں۔ اس قوم کے دل کو موٹا کر، ان کے کانوں کو بھاری کر، اور ان کی آنکھیں بند کر دے؛ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں، اپنے کانوں سے سنیں، اپنے دل سے سمجھیں، اور پلٹ آئیں اور شفا پائیں۔ تب میں نے کہا: اے خداوند، کب تک؟ اُس نے جواب دیا: جب تک شہر ویران اور بے ساکن نہ ہو جائیں، اور گھر آدمی کے بغیر رہ جائیں، اور زمین بالکل سنسان ہو جائے؛ اور خداوند لوگوں کو دور دور ہٹا دے، اور ملک کے بیچ میں بڑی ویرانی ہو۔ تو بھی اس میں دسویں حصہ باقی رہے گا، اور وہ پھر لوٹے گا، اور جلایا جائے گا: جیسے بطم اور بلوط کا درخت، جن میں ان کا ٹھوٹھ باقی رہتا ہے جب وہ اپنے پتے گراتے ہیں؛ اسی طرح مقدس نسل اس کا ٹھوٹھ ہوگی۔ اشعیا 6:8-13.